مولانا ظفر علی خان مرحوم

قادیانیات

پکڑ فولاد سے بھی ہے مری سخت — میرا سینہ ہے چکلا اور چوڑا
غلام احمد مرا لوہا گیا مان — اٹھایا میں نے جب دیں کا ہتھوڑا
ہر اک میداں سے بھاگے قادیانی — کہ ان کا پیشوا بھی تھا بھگوڑا
بشیر الدین کا ٹٹو تھا مریل — لگے چابک نہ لیکن پھر بھی دوڑا

چڑھی گھی کی کڑھائی قادیاں میں
کنھیا نے تلا اپنا پکوڑا

اگر منہ زور ہے باطل کا گھوڑا — تو میرے پاس بھی ہے حق کا کوڑا
چلی پنجاب میں جب دیں کی گاڑی — تو اٹکا قادیانیت کا روڑا
کیا مرزا نے بدنام انبیاء کو — محمد مصطفےٰ تک کو نہ چھوڑا
دئیے اسلام کو چرکے جنہوں نے — انہیں سے اس نے اپنا رشتہ جوڑا
نبوت لنگڑی اور اندھی خدائی — ملا ہے خوب ان دونوں کا جوڑا

یہی اس کی نبوت کی ہے پہچان
کہ مر کر بھی نہ منہ لندن سے موڑا

رنگون، یکم ستمبر ۱۹۳۶ء